دنیا کوویڈ -19 کے وبائی مرض میں ڈوبی ہوئی ہے اور تقریبا ایک صدی تک ایسا نہیں ہوا ہے۔ سب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ یہ بیماری انسانوں کے لئے مہلک ہے اور خاص طور پر کچھ طبقات کے لیے زیادہ مہلک ہے جو آسانی سے اس کا خطرہ بن سکتے ہیں۔

ہزاروں رضاکاروں پر کئے جانے والے تجربات کے بعد بہت سی محفوظ ویکسین تیار کی گئی ہیں جیسا کی ہمیں بچپن میں ملتی تھیں۔

آخرکارسائنسدان ہمارے لیے ایک ایسی ویکسین بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں جو نا صرف کرونا کا مقابلہ کرتی ہے بلکہ اسے روکنے اور اس کے علامات کی شدت کو دور کرنے میں بھی بہت کارآمد ثابت ہوئی ہے۔

یقینا، ، کوئی بھی دوائی یا ویکسین ممکنہ ضمنی اثرات کے بغیر نہیں ہے لیکن یہ معاملہ اس وقت تھوڑا پیچیدہ ہو جاتا ہے جب ہمیں بہت سی جانوں کو بچانے کے لئے اس ویکسین کے کردار کا احساس ہوجاتا ہے۔

اب یہ آپکی ذمہ داری ہے۔ میں آپکو کچھ منٹ کا وقفہ دیتا ہوں تاکہ آپ اپنے پیاروں کو ان وبائی امراض سے بچانے اور انکی صحت کے لیے ایک اہم تبدیلی کر سکیں۔ جب تک آپ محفوظ ہیں اور آپ کو ویکسین کے بارے میں کسی بھی قسم کی تفصیلات درکا ر ہیں تو آپ کا ڈاکٹر اور آپ کے پراعتماد مذہبی پیشوا آپ کے سوالات کے جوابات دینے کے لئے تیار ہیں۔

ویکسین محفوظ ہے اور اس وجہ سے اس کی پیداوار اور دستیابی میں اضافہ ہوا ہے

امریکی حکومت نے وبائی مرض کے آغاز کے بعد سے جلد ہی کام کیا ہے تاکہ کرونا ویکسینوں کو دستیاب کیا جاسکے۔ یہ تیز ٹائم لائن بے مثال ہے ، اور کچھ لوگوں کو خدشہ ہے کہ رفتارمیں تیزی ویکسین کی حفاظت کی قربانی کا سبب بن سکتی ہے۔ تاہم حفاظت کو اولین ترجیح دی جاتی ہے اور کوویڈ ویکسینوں نے حفاظت کی انتہائی نگہداشت کی جا رہی ہئ ہے۔

فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے)کے ذریعہ فی الحال تمام منظور شدہ اور تجویز کردہ ویکسنوں کا بغور جائزہ لیا گیا ہے جو کلینیکل ٹرائلز سے حفاظت کے تمام اعداد و شمار کا جائزہ لینے کا ذمہ دار ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ ویکسینیشن کے متوقع فوائد ممکنہ خطرات کیا ہیں۔

عام طور پر ویکسین کے ضمنی اثرات

ضمنی اثرات معمول کی علامت ہیں کہ جسم مدافعتی نظام کو مضبوط کررہا ہے۔

ویکسینیشن کے عام اثرات درد ، بازو پر سرخ نشان اور سوجن ہیں (جہاں شاٹ دی گئی تھی) اور جسم کے باقی حصوں میں تھکاوٹ ، سر درد ، پٹھوں میں درد ، سردی لگنا ، بخار اور متلی وغیرہ شامل ہیں۔ کچھ لوگوں پریہ علامات ظاہر نہیں ہوتی ہیں۔

کچھ ویکسین کی دو خوراکیں درکار ہوتی ہیں اور دوسری خوراک کے ضمنی اثرات پہلے شاٹ کی علامات سے زیادہ شدید ہوسکتے ہیں۔

یہ ضمنی اثرات آپ کی روزانہ کی سرگرمیاں کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرسکتے ہیں ، لیکن انہیں کچھ ہی دن میں دور ہونا چاہئے۔ اگر یہ علامات دور نہیں ہوتی ہیں تو مریضوں کو ان علامات کی طبی دیکھ بھال کرنی چاہئے۔

اگرچہ ویکسین ضمنی اثرات کا سبب بن سکتی ہے ، لیکن ویکسین کسی کو کرویڈ کا شکار نہیں کرتی ہے۔

ویکسین لگوانے سے پہلے ویکسین کے ممقنہ ضمنی اثرات کو روکنے کے لیے ادویات کا استعال کرنا چاہیئے ۔ جیسا کہ آئیوپروفین ، اسپرین ، یا ایسیٹامنفین وغیرہ۔

کتنی خوراکوں کی ضرورت ہے اور کیوں؟

فائزر بائیوٹیک کوویڈ 19 ویکسین اور موڈرنا کوویڈ 19 ویکسین کے لئے دو شاٹس درکار ہیں۔ ایک ہی برانڈ کی ویکسین دونوں شاٹس استعمال کیا جانا چاہئے۔ مختلف برانڈز کی ویکسینیز کا ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔

جانسن اینڈ جانسنز کی کوویڈ۔۱۹کی ویکسین میں صرف ایک شاٹ کی ضرورت ہے۔

اگر دو شاٹس کی ضرورت ہو تو ، شاٹس کو کئی ہفتوں کے وقفے کے بعد دیا جاتا ہے اور دونوں شاٹس عام طور پر کوویڈ۔۱۹ کے خلاف بہترین تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ پہلا شاٹ مدافعتی نظام کو فروغ دیتا ہے ، جس سے وائرس کو پہچاننے میں مدد ملتی ہے ، اور دوسرا شاٹ مدافعتی ردعمل کو تقویت دیتا ہے۔

کونسی ویکسین لگوانی چاہیئے؟

کیونکہ کوویڈ۔۱۹ سے بچاؤ کی کافی ساری منظورشدہ ویکسینز دستیاب ہیں جن کی سفارش بھی کی جاتی ہے تو مریض اکثر یہ سوال کرتے ہیں کہ انکو کون سی ویکسین کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ سی ڈی سی کسی بھی ویکسین کو دوسری پر فوقیت نہیں دیتا اور آپ کوبا آسانی دستیاب ویکسین کا استعمال کرنا چاہیئے۔ آپ کو کسی خاص برانڈ کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔

ویکسین اور حمل

آپ حمل کے دوران ویکسین لگوا سکتی ہیں۔

ایسا ممکن ہے کہ آپ ویکسین لگوانے سے پہلے اپنے معالج کی رائے لینا چاہیئں کہ آپ کو ویکسین لگوانی چاہیئے یا نہیں۔ اگرچہ کہ ویکسین لگوانے سے پہلے اس کی ضرورت نہیں ہے، تاہم یہ بات چیت آپ کے مفید ہے۔

ویکسین کے لیے رقم کی ادائیگی

امریکہ میں وفاقی حکومت امیگریشن اور ہیلتھ انشورنس کی پالیسی سے بالاتر ہوکر تمام شہریوں کو مفت ویکسین فراہم کر رہی ہے۔